



سوال

(294) میت کی چارپائی قبلہ رخ اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میت کو اٹھا کر لے جاتے وقت چارپائی کا رخ قبلہ کی طرف کرنا سنت ہے؟ دلائل سے بتائیں۔ (ڈاکٹر نسیم اختر، اسلام آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کی صریح دلیل مجھے نہیں ملی۔ عام مسلمانوں کا عمل بلا تکلیف جاری ہے کہ میت کو لے جاتے وقت اس کا سر آگے کی طرف ہوتا ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے۔

کہ:

"البيت الحرام: (قَبْلَتُكُمْ أَيْمًا وَأَمْوَاتًا)"

یعنی بیت اللہ تمہارے زندہ اور مردہ، دونوں کا قبلہ ہے۔ دیکھئے سنن ابی داؤد رحمۃ اللہ علیہ (کتاب الوصایا، باب ماجاء فی التشرید فی اکل مال الیتیم ح 2875)

اس کی سند ضعیف ہے۔

لیکن مسلمانوں کے درمیان یہی عمل متواتر ہے۔ نیز دیکھئے المحلی لابن حزم (ج 5 ص 173، مسئلہ 615)

خلاصہ یہ کہ میت قبلہ رخ کرنا مستحب بالاجماع ہے۔ (شہادت ستمبر 2001ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

جلد 1 - کتاب الجنائز - صفحہ 538

محدث فتویٰ